عصر حاضر میں امت مسلمہ کو درپیش مسائل اور اسلامی تعلیمات کی روشنی میں ان کا حل

امت مسلمہ آج جن حالات سے گزر رہی ہے وہ انتہائی نازک اور فیصلہ کن ہے۔ ایک زمانہ تھا جب مسلمان اپنی عقل و ذہانت اور تعلیمی قابلیت کی وجہ سے اپنی مثال آپ تھے مگر آج امت مسلمہ جہالت کے اندھیروں، آپسی نااتفاقی اور غربت و افلاس کے شکنجے میں ہے۔ اپنی علم و حکمت سے جس مغربی دنیا کی تاریکی کو مسلمانوں نے مٹایا آج خود کی تاریکی دور کرنے کے لیے مسلمان ان کرنوں کے محتاج ہیں۔ امت مسلمہ کی کی موجودہ حالت کی سب سے بڑی وجہ آپسی اختلاف ہیں۔ چونکہ اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے تو ان مسائل کا حل بھی قرآن و سنت میں موجود ہے۔

مسلمانوں کو درپیش داخلی مسائل:

تعلیمی پس ماندگی اور جہالت:

یہ ایک ناقابل انکار حقیقت ہے کہ

قوموں کے عروج و زوال میں تعلیم ایک کلیدی حیثیت رکھتی ہے۔ جو قوم جہالت کا شکار رہی ہے وہ ہمیشہ پسماندہ رہی ہے۔ لمحہ فکریہ یہ ہے کہ جس قدر زور تعلیم پر دیا گیا ہے اتنا ہی مسلمان اس سے دور ہے۔

آپ ﷺ کا ارشاد ہے:

"علم حاصل کرو ماں کی گود سے قبر تک۔"

مسلمان ممالک کی شرح خواندگی انتہائی کم ہے۔ یہاں تک کہ پاکستان میں بھی گزشتہ کئی صدیوں سے اعلیٰ تعلیم کے حصول کے لیے کوئی نمایاں کام نہیں کیا۔ یہی وجہ ہے کہ مسلمان جدید علوم کی دوڑ میں پیچھے رہ گئے ہیں۔

فقر و ناداری:

امتِ مسلمہ کی موجودہ حالت کی دوسری سب سے بڑی وجہ فقر و ناداری ہے۔ یہ ایک ایسا مرض ہے جو دھیرے دھیرے مسلمانوں کی ساکھ کو کھا رہا ہے۔ ماہرین اقتصادیات کے مطابق ایسا معاشرہ کبھی ترقی نہیں کر سکتا۔ زیادہ تر مسلمان ممالک معاشی بحران کا شکار ہیں اور سودی چنگل میں ہیں۔

باہمی اختلاف:

امت مسلمہ کی موجودہ بدحالی کی ایک نمایاں وجہ باہمی اختلاف ہے۔ امام خمینی فرماتے ہیں: "تفرقہ آج کے دور میں اسلام سے خیانت ہے چاہے وہ کسی بھی عنوان کے تحت ہو۔"

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے جس کا مفہوم ہے: "اور آپس کے تفرقے میں نہ پڑو اور اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو۔"

قرآنی تعلیمات سے دوری:

قرآن وسنت کی تعلیمات سے دوری نے اس امت مسلمہ کو جہالت کے اندھیرے میں ڈال دیا ہے اور انھیں دنیا بھر میں رسوا کر دیا ہے۔ امت مسلمہ اگر اپنے تابناک ماضی کو دہرانا چاہتے ہیں تو انھیں قرآن وسنت کی پیروی کریں۔

دھن کی بیماری:

دولت کا حرص مسلمانوں کی موجود صورتحال کی ایک بڑی وجہ ہے۔ آج امت مسلمہ جن مسائل کے گرداب میں پھنسی ہے ان میں کرپشن اور بدعنوانی جیسی لعنتیں شامل ہیں۔ مال ودولت

کی ہوس امت مسلمہ خود غرضی کی جانب مائل ہو رہی ہے۔
آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:
"دولت میری امت کا ایک بڑا فتنہ ہے۔"

سستی اور عیش پرستی:

امت مسلمہ کے مسائل میں سے ایک بڑا مسئلہ سستی، کاہلی اور عیش پرستی ہے۔" یہ وہ ناسور جو نہ صرف امت مسلمہ کے زوال کا سبب ہے بلکہ دنیا کے سامنے تماشا بنا کر رکھ دیا۔

ظلم و زیادتی اور ناانصافی:

ناانصافی کی وجہ سے بھی امت مسلمہ مسائل اور مشکلات کا شکار ہے۔ انصاف اور مساوات کے تصورات محروم ہوتے چلے جا رہے ہیں۔ حضرت علی رض کا قول ہے:
"معاشرہ کفر کے ساتھ تو باقی رہ سکتا ہے مگر ظلم کے ساتھ نہیں۔"

ذرائع ابلاغ پر غیروں کا غلبہ

ذرائع ابلاغ کی غیر شفافیت ایک نہایت بڑا مسئلہ ہے۔ ہمارے ذرائع ابلاغ وہ کسی بھی شکل میں ہو اس میں غیروں کی چھاپ نظر آتی ہے۔

مسلمانوں کو درپیش خارجی مسائل

مغربی تہذیب کا بڑھتا ہوا اثر:

گلوبلائزیشن نے امت مسلمہ پر منفی اثرات مرتب کیے ہیں مسلمان مغربی تہذیب سے متاثر ہو کر اسلامی تعلیمات اور رسومات سے دور ہو رہے ہیں۔

اسلاموفوبیا:

عصر حاضر میں اسلاموفوبیا ایک بڑا مسئلہ بن چکا ہے۔ ایک طرف قرآن پاک کی بے حرمتی کے واقعات نظر آتے ہیں تو دوسری طرف آپ ﷺ کی شان میں گستاخی جیسے واقعات، سوشل میڈیا پر اسلامی اقدار کا مذاق اور مسلمانوں کو دہشت گرد کے طور پر پیش کیا جاتا ہے۔

سودی معیشت:

سود اسلام میں سخت گناہ ہے مگر افسوس نہایت ہے مسلم ممالک اس کے چنگل میں پھنسے ہوئے ہیں۔

مسائل کا سدباب

جدید تعلیم کا حصول:

دور حاضر میں امت مسلمہ کے مسائل حل کرنے کے لیے ضروری ہے کہ مسلمان جدید تعلیم و سائنسی ترقی ضروری ہے۔ مسلمان ممالک میں ناخواندگی کو ختم کرنے کے لیے عملی اقدامات کی ضرورت ہے۔

اتحاد امت:

مسلمانوں کا اتحاد وقت کی اہم ضرورت ہے تاکہ وہ اپنے داخلی اور خارجی مسائل حل کر سکیں۔

قرآن پاک میں ارشاد ہے:

ترجمہ: "اور سب مل کر اللہ کی رسی مضبوطی سے پکڑ لو اور پھوٹ نہ ڈالو۔"

(آل عمران 103)

Date:________ Day:________

او۔ آئی۔ سی کا کردار

اسلامی تعاون تنظیم کو محترک کیا جائے تاکہ مسلم ممالک کے درمیان اتحاد قائم اور مل کر در پیش مسائل کا سامنا کریں۔

سیکیورٹی کونسل کی مستقل نشست:

بدقسمتی سے کوئی بھی مسلم ملک سیکیورٹی کونسل کا رکن نہیں۔ اسلامی تعاون تنظیم کو چاہیے کہ اس سلسلے میں کوشش کریں اور فلسطین اور کشمیر جیسے مسائل حل کروائیں۔

مضبوط معیشت:

مسلمان ممالک کو سود کا مکمل طور پر خاتمہ کرنا چاہیے اور مشترکہ باہمی کرنسی کو فروغ دیں تاکہ ترقی ممکن ہو۔

امت مسلمہ کو در پیش مسائل ناقابل حل نہیں صرف اسلامی تعلیمات سے دوری ہے اگر مسلمان قرآن و سنت کو اپنی انفرادی اور اجتماعی زندگی کا محور بنالیں تو وہ پھر سے ایک مضبوط امت کے طور پر ابھر سکتے ہیں۔